Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade— 'A'

(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date : 26.04.2021

B.A (Part-III) Urdu Hons

Paper - VI

Topic - Novel Ka Fun

B.A (Part-I) Urdu Hons

Paper - I

Topic - Qasaid-e-Zoaq

Tasnim Rahman
26.04.2021

سوال ۱: ناول کیا ہے؟ اس کے عناصر ترکیبی پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: ادب کی مختلف اصناف سخن میں ناول بھی ایک اہم صنف ہے۔ مختلف ناول نگاروں نے اسے مختلف طور پر برتا ہے۔ اس کے اقسام کی کثرت اسے کوئی واضح اور بنیادی شکل میں دیکھنے نہیں دیتی۔ لیکن اس کے مختلف اقسام کے باوجود ناول ایک نظم میں بیان کیا جاتا ہے۔ ناول داستان کی زیادہ ترقی یافتہ شکل ہے۔ ناول میں کوئی قصہ ہوتا ہے اور وہ قصہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ اس میں زندگی کی تصویر منعکس ہو جاتی ہے۔ داستان کی یہ تصویر تخیلی ہوتی ہے لیکن خیال یا تصور حقیقی چیز ہوتے ہوئے بھی زندگی سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اس لیے ناول کی خیالی تصویر زندگی کی بھی تصویر ہوتی ہے۔

ناول کے عناصر ترکیبی تقریباً وہی ہیں جو مختصر افسانہ کے ہیں یعنی پلاٹ، کردار، مکالمہ اور نقطہ نظر وغیرہ۔

پلاٹ یا واقعہ نگاری وہ اہم ستون ہے جس پر ناول کی بنیاد قائم ہے۔ اس بیان سے اس عنصر کی اہمیت ظاہر ہے۔ پلاٹ کی وہ صلاحیت ہے جس کے حصول کے لیے ناول نگار کو گہرے مطالعے کی ضرورت ہے۔ ناول کا موضوع چاہے جتنا بھی حسین اور دلکش کیوں نہ ہو اگر اس کا پلاٹ ناقص ہوگا تو موضوع بعد کا سارا حسن خاک میں مل جائے گا۔ پلاٹ ان واقعات کو کہتے ہیں جو ناول کے کرداروں کو پیش آتے ہیں۔ پلاٹ کا تانا بانا مختلف واقعات سے بنا جاتا ہے۔ مختلف واقعات میں آپس میں ہم آہنگی ہونی چاہیے۔ اگر ان واقعات میں آپس میں ہم آہنگی نہیں ہوگی تو ناول کے تاثر میں فرق آ جائے گا اور فنکار اپنے مقصد کے حصول میں ناکامیاب رہے گا۔ پلاٹ سازی کے لیے یہ ضروری ہے کہ واقعات موضوع اور کردار کے موافق ہوں۔ اچھا پلاٹ وہ ہے جو ناول کے موضوع اور موضوع کے تقاضے اور کرداروں کے عادات و خصائل کو مد نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہو۔ ناول نگار کا کام اتنا اہم اور خطرناک ہے کہ اگر مختلف عناصر ترکیبی میں سے اگر ایک میں بھی کچھ نقص رہ گیا تو نتیجے میں مقبولیت اور شہرت کی جگہ ذلت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ ناول میں اگر اور اجزا مکمل ہوں لیکن پلاٹ کی تیاری میں فنکار نے کافی احتیاط سے کام نہ لیا ہو تو باوجود تمام کوششوں کے اسے اس شکستہ ساز کی طرح ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑے گا

عمل کرتی ظاہر ہوتی ہو

ناول میں دوسرا اہم پہلو کردار نگاری کا ہے۔ ناول میں جو واقعات ہوتے ہیں وہ واقعات ان کرداروں سے ادا ہوتے ہیں۔ اسلئے ایک اچھے ناول نگار کا کام یہی ہے کہ وہ اپنے ناول میں ان کرداروں کو بہادر، جینت اور مالدار دکھائے۔ واقعات اور کرداروں میں ہم آہنگی ہونی چاہئے۔ جس طرح کے ناول کے واقعات ہوں اسی طرح کے کرداروں کا انتخاب فنکار کو اپنے ناول میں کرنا چاہئے۔ یعنی اگر واقعات سنگین اور سنجیدہ ہیں تو اسی کے مطابق کردار بھی سنجیدہ ہونے چاہئیں۔ کرداروں کے معاملے میں فنکار کو ایک بات پر اور دھیان رکھنا چاہئے وہ یہ کہ ناول میں کرداروں کا استعمال کثرت سے نہیں کرنا چاہئے۔ اگر ناول میں ان کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے تو کہانی میں پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ ناول کا نقص قرار دیا جاتا ہے۔ جس سے فنکار کو اپنے مقصد کے حصول میں ناکامیابی ہوتی ہے۔

ناول کا تیسرا اہم جز مکالمہ ہے۔ ناول کے کرداروں کے مطابق ہی مکالمہ کا انتخاب کرنا چاہئے۔ ایک اچھے ناول نگار کے ناول کی خوبی یہی ہے کہ اس کے مکالمے کرداروں کے موافق ہوں۔ مثلاً ایک گاؤں کے انسان کی اگر داستان ہے تو اسے مختلف جگہوں پر دیہاتی زبان استعمال کرتے ہوئے ہی دکھانا چاہئے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ایک دیہات کا انسان شہری لوگوں کی طرح گفتگو کرے۔ اگر ناول میں یہ خامی ہوگی تو وہ اچھا ناول قرار نہیں دیا جا سکے گا اور ناول فنکار کو بھی ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ مکالمے کے سلسلے میں ایک دوسری اہم بات یہ ہے کہ مکالمے آپس میں چست، برجستہ اور مختصر ہونے چاہئے۔ ناول میں بہت لمبے لمبے مکالموں کا استعمال ناول کی خامی کی طرف لے جاتا ہے۔ اسلئے فنکار کو اس پر بھی نظر رکھنی چاہئے کہ اس کے مکالمے مختصر اور آپس میں برجستہ ہوں۔

ناول کا ایک آخری اور اہم جز نقطۂ عروج بھی ہے۔ یہاں پر ناول نگار کو بہت زیادہ سوجھ بوجھ سے کام لینا چاہئے۔ نقطۂ عروج میں وحدت تاثر ہونا لازمی ہے۔ اگر وحدت تاثر کی کمی ہوگی تو وہ ایک کامیاب ناول نہیں ہو سکتا

اسلئے اچھے اور معیاری ناول نگار کے لئے یہ ضروری ہے کہ نقطۂ عروج میں وحدت تاثر ہو۔ نقطۂ عروج میں ایک ایسا اثر ہونا چاہیے جو قاری کے دھیان کو اپنی طرف متوجہ کرلے۔

ناول میں نقطۂ نظر کی کافی اہمیت ہے اور اس کا اظہار فنی سلیقہ سے ہونا چاہیے۔ کسی بھی ناول نگار کو نقطۂ نظر کے اظہار میں بے جا جوش و خروش سے کام نہیں لینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے ناصحانہ انداز پیدا ہو جاتا ہے۔ جو ناول کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے اسلئے کسی بھی ناول نگار کو نقطۂ نظر ایسے فطری انداز میں بیان کرنا چاہیے جو قاری کو گراں نہ گذرے۔